سوال

بارے (یہ 684)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بر 86 2 تاریخ 15 1 1392ھ کو کبار علماء کی کونسل کے سپرد کر دیا۔ اس استفسار میں یہ پوڑچھا گیا ہے کہ ان اصول وقواعد کو بیان کر دیا جائے، جس سے یہ معلوم ہو جائے کہ وراثت میں متبنی بچے کا زیادہ حق دار کون ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

عد!

الکسن پچوال سکے ربے ذیل نہ جا لیسے ہیاگیا طریقہ 53 1

:2

وَما جَعَلَ أَدعِياءَكُم أَبناءَكُم ۚ ذٰلِكُم قَولُكُم بِأَفوٰهِكُم ۖ وَاللَّهُ يَقولُ الحَقَّ وَهُوَ يَهدِى السَّبيلَ ٤ ادعوهُم لِءابائِهِم هُوَ أَقسَطُ عِندَ اللَّهِ ۚ فَإِن لَم تَعلَموا ءاباءَهُم فَإِخوٰنُكُم فِى الدّينِ وَمَوٰليكُم ۚ وَلَيسَ عَلَيكُم جُناحٌ فيما أَخطَأتُم بِهِ وَلٰكِن ما تَعَمَّدَت قُلوبُكُم ۚ وَكانَ اللَّهُ غَفورًا رَحيمًا ٥... سورة الاحزاب

و تمہارے بیٹے بنایا، یہ سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں اور اللہ تعالی تو سچی بات فرماتا ہے اور وہ سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ مومنو! لے پالکوں کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے نزدیک یہ بات درست ہے۔ اگر تم کو ان سے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو دین میں وہ تمہارے بھائی اور دوسہ

نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

«مَنِ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ، أَوِ انْتَمَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ، فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ الْمُتَتَابِعَةُ» (سنن ابی داود، الادب، باب فی الرجل ینتمی الی غیر موالیہ، ح: 5115)

ص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کا بیٹا ہونے کا دعوی کرے یا (کوئی غلام) اپنے آقاؤں کی بجائے دوسروں کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرے تو اس پر اللہ تعالی کی مسلسل لعنت ہو۔''

:3 ز

جِرِ وَالمُهٰجِرينَ إِلّا أَن تَفعَلوا إِلىٰ أَولِيائِكُم مَعروفًا... ٦... سورة الاحزاب

س میں کتاب اللہ کی رو سے مسلمانوں اور مہاجروں سے ایک دوسرے (کے ترکے) کے زیادہ حق دار ہیں مگر یہ کہ م اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو''

(ب) متبنی بنانے والے کو اللہ تعالی نے اجازت دی ہے کہ وہ اپنے لے پالک کی بیوی سے اسوقت نکاح کر سکتا ہے، جب وہ اس سے علیحدگی اختیار کر لے، زمانہ جاہلیت میں اسے حرام سمجھا جاتا تھا۔ اللہ تعالی نے اپنے رسول ﷺ سے اس رسم کے خاتمہ کا اغاز کروایا تاکہ حلال ہونے کی یہ ایک قوی دلیل

لَ وَطَرًا ۚ وَكانَ أَمرُ اللَّهِ مَفعولًا ٣٧... سورة الاحزاب

نی مرضی پوری کرلی (یعنی اس کو طلاق دے دی) تو ہم نے تم سے اس کا نکاح کر دیا تاکہ مومنوں کے لیے ان کے منہ بولے بیٹے کی بیویوں (کے ساتھ نکاح کرنے کے بارے) میں جب وہ ان سے (اپنی) حاجت پوری کرلیں (یعنی طلاق دے دیں) کچھ تنگی نہ رہے اور اللہ کا حکم واقع ہو کر رہنے والا تھا۔''

تو نبی اکرم ﷺ نے زینب بنت جحش سے اللہ تعالی کے حکم سے اس وقت نکاح کر لیا جب ان کے شوہر زید بن حارثہ نے انہیں طلاق دے دی تھی۔

:4

تَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ ۖ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ... ٢... سورة المائدة

ر (دیکھو!) تم نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کے کاموں میں مدد نہ کیا کرو۔''

اور نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

نَ مَثَلَ الْمُؤْمِنِينَ وَمَثَلَ تَوَادِّهِمْ وَتَحَابِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ إِذَا اشْتَكَى بَعْضُهُ تَدَاعَى سَائِرُهُ بِالسَّهَرِ وَالْحُمَّى»

(صحیح مسلم، البر والصلۃ، باب تراحم المؤمنین وتعاطفھم، ح: 2586 ومسند احمد: 4 270)

ن، رحمدلی اور شفقت کے اعتبار سے مومنوں کی مثال ایک جسم کی سی ہے، کہ جب کوئی ایک عضو کسی تکلیف میں مبتلا ہو تو سارا جسم بے خوابی اور بخار کے ساتھ بے قرار ہو جاتا ہے۔''

(المؤمن للمؤمن کالبنیان، یشد بعضھم بعضا) ((صحیح البخاری، المظالم، باب نصر المظلوم، ح: 2446 وصحیح مسلم البر والصلۃ، باب تراحم المؤمنین وتعاطفھم وتعاضدھم، ح: 2585))

ن مومن کے لیے ایک دیوار کی مانند ہے، جس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے۔''

نے حکم دیا ہے کہ یتیموں، مسکینوں، ناداروں اورلاوارث بچوں کی نگہداشت کی جائے، ان کی تعلیم وتربیت کا اہتمام کیا جائے اوران سے نیکی اورحسن سلوک کا معاملہ کیا جائے تاکہ اسلامی معاشرے میں کوئی شخص لاچاروبے کانہ ہو کیونکہ معاشرہ اگرایسے لوگوں بارے میں سنگ دلی اروعدم توجہی کا ثبوت دے تو

من مات وترک مالا فلیرثہ عصبتہ من کانوا، ومن ترک دینا أو ضیاعا، فلیأتنی فأنا مولاہ"

(صحیح البخاری، الاستقراض، باب الصلاۃ علی من ترک دینا، ح: 2399)

من فوت ہوااورمال چھوڑجائے، تواس کے وارثاس کے عصبہ ہیں، خواہ وہ کوئی بھی ہوں اروجوقرض یاچھوٹے بچے چھوڑجائے تووہ میرے پاس آئے میں اسکادوست ہوں۔''

اس فیصلے پر کمیٹی کے تمام ارکان نے دستخط کیے۔

ھذاماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص517

محدث فتویٰ